السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسائل قضاء حاجت :

۱۔ قضاء حاجت کے لیے لوگوں کی نظروں سے دور ہونا چاہیے۔

۲۔ مندرجہ ذیل جگہوں میں قضائے حاجب کے لیے بیٹھنا منع ہے، لوگوں کے راستہ میں، عام استعمال کے سایہ میں، پانی کے گھاٹ پر، پھل دار درخت کے نیچے، بل (سوارخ) میں کیوں کہ وہاں جنّات اور زہر یلی چیزیں رہتی ہیں، جو انسان کے لیے باعثِ تکلیف بنتی ہیں، غسل خانہ اور حمام میں (کیوں کہ باعثِ وسواوس ہے) پیشاب کرنا منع ہے، کھڑے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے۔

۳۔ قضاء حاجت کے وقت ایک دوسرے کے قریب ہو کر بیٹھنا اور باتیں کرنا اللہ تعالیٰ کے غصّے اور غضب کا باعث ہے۔

۴۔ پیشاب کے لیے نرم جگہ تلاش کرنی چاہیے تاکہ پیشاب کی چھینٹوں سے محفوظ رہا جاسکے، پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز نہ کرنا کبیرہ گناہ اور عذاب قبر کا سبب ہے۔

۵۔ پیشاب بیٹھ کر کرنا چاہیے عذر اور ضرورت کے سوا کھڑے ہو کر پیشاب کرنا منع ہے ایک تو خلافِ سنت ہے اور دوسرے پیشاب کی چھینٹوں سے مُلوث ہونے کا خطرہ ہے، ہاں اگر کوئی معقول عذر ہو اور پیشاب کی چھینٹوں کا خطرہ نہ ہو تو کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بھی جائز ہے۔

٦۔ قضاء حاجت سے پہلے مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا سنت ہے۔

((بِسۡمِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخُبَائِثِ...))

''شروع اللہ کے نام سے، اے اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے خبیث جنوں اور جنیوں سے''

۷۔ قضاء حاجت کے وقت زمین کے قریب ہو کر کپڑا اٹھانا چاہیے۔

۸۔ پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنا یا پیٹھ کرنا منع ہے۔ بیت الخلا میں بوقت ضرورت جائز ہے۔

۹۔ قضاء حاجت کی حالت میں دائیں ہاتھ سے شرم گاہ کو چھونا یا استنجا کرنا منع ہے۔

۱۰۔ قضائے حاجت کے وقت بائیں پاؤں پر بوجھ دے کر دائیں پاؤں کو کھڑا رکھنا چاہیے۔

۱۱۔ پیشاب سے فارغ ہو کر پیشاب گاہ کو تین دفعہ نچوڑنا چاہیے تاکہ پیشاب کا قطرہ خارج ہو جائے۔

۱۲۔ ہڈی اور گوبر سے استنجا کرنا منع ہے۔

۱۳۔ قضاء حاجت کے بعد تین یا پانچ ڈھیلے استعمال کرنا سنت ہے۔

۱۴۔ ڈھیلے استعمال کرنے کے بعد پانی سے استنجا کرنا خدا تعالیٰ کو بہت محبوب ہے۔

۱۵۔ استنجاء کے بعد مٹی سے بائیں ہاتھ کو صاف کر کے دھونا چاہیے

۱٦۔ قضاء حاجت سے فارغ ہو کر مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا سنت ہے۔

((غُفۡرَانَکَ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ اَذۡھَبَ عَنِّی الۡاَذٰی وَعَافَانِیۡ))

''اے اللہ میں اس وقت ذکر الٰہی سے کوتاہی کرنے کی معافی مانگتا ہوں، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو لے گیا مجھ سے تکلیف کو اور دی اُس نے مجھے تندرستی''

(ماخذ مشکوٰۃ شریف، بلوغ المرام) علی محمد سعیدی

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 43-44

محدث فتویٰ